سوال

(201) تقطیر البول مرض میں بتلا شخص کے وضوء کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کو تقطیر البول کی بیماری ہے۔ اس کے کپڑے پاک نہیں رہتے۔ وضوء کرنے کے بعد فوراً ایک قطرہ نکل پڑتا ہے۔ وہ نماز کے لیے کیا کرے؟ کیا دوبارہ وضو کرے اور اپنے کپڑوں کو ہر نماز میں بدلتا رہے۔ **بینوا توجروا**؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کے لیے ایک ہی دفعہ وضو کافی ہے۔ لیکن یہ وضو ایک ہی نماز کے لیے ہوگا۔ دوسری کے لیے نہیں۔ مثلاً اس نے ظہر کے لیے وضو کیا ہے تو عصر کے لیے الگ وضو کرنا پڑے گا۔ ظہر کی سنتوں وغیرہ کے لیے نئے وضو کی ضرورت نہیں۔ ظہر کا وضو ظہر کے وقت کے اندر اندر جو نماز پڑھی جائے اس کے لیے کافی ہوگا۔ چنانچہ استحاضہ والی عورت کا بھی یہی حکم ہے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اہلحدیث]

[وضو کا بیان، ج1ص281]

[محدث فتویٰ]